Item Code: 647 Participant Code: 002

امّید

بستی پر شام کی سائے گہرے ہو
رہے تھے اور دور افق پر سورج کی
لالی کسی بہتے لہو کی مانند دکھائی دے
رہے تھی۔ فضا میں ایک ایسی خاموشی
تھی جو کسی آنے والے طوفان دے رہی تھی۔
"ماں! ماں!" کرڑھکی کول کر احمد
ماں سے کہا: "ماں، اس دیکھو.... آسمان
بہت خوب صورت ہے نا؟"
کرڑھکی سے باہر، آسمان دیکھ کر اسکا
ماں بولا: "ہاں بیٹا! ~~بہت~~ اس لالی
رنگ بہت سنتر ہے"۔
وہ دونوں سورج رنگ کی منظر دیک
کر ایک پڑوسی سے بیرٹھا۔
رات گہرے ہو چکی تھی۔ بارش
اپنی درد زمین پر برسنے لگا۔ بارش
کی شدید آواز سنکر احمد کا ماں نیند
سے جاگ اٹھا۔ وہ شمع جلا کر کرڑھکی
سے باہر دیکھا۔ "اے خدا!" باہر، پانی

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

~~باہر~~ گھر کی برانڈہ تک بڑ گئی۔ اس
دیکھ کر احمد کا ماں، احمد ~~نے~~ نیند
سے اٹھا۔ احمد ~~ماں نے~~ کہا:
“ماں! کیا ہے؟”
“بیٹا.... پانی آہستی آہستی بڑنے لگا۔
ہم کو جلدی سے باہر نکلا!”
اچانک ایک رونے کی آواز وہ سنا۔
وہ جلدی سے باہر نکلا۔ باہر کی منظر
خوفناک تھا۔
لوگوں روتے ہوئے دوڑا! پانی مٹی
سے شدت سے بہنے لگا۔ جانوروں ڈر سے
ادھر ادھر دوڑا۔ پیڑ اور پودے برباد
ہو گئے۔ گھر اور عمارتیں اجڑ گیا۔
اس منظر دیکھ کر احمد ڈرتے ہوئی
آواز میں کہا: “ماں! ہم کہاں جاؤں؟
ہم کیا کروں؟”
ماں نے احمد کو سمادان ملا:
“احمد! ڈرنا نہیں..... خدا ہم کی ساتھ
ہے...” وہ دونوں مٹی سے ایک مسجد
کی طرف چلا۔

راستے میں ایک بوڑی پانی میں پھنس گئی۔
اس احمد دیکھا۔
"ماں! وہ بوڑی پانی میں پھنس گئی، ہم نے بوڑی کو بچاؤ"
"ہاں بیٹا.... لیکن ہم کیسے اسکو بچاؤ؟"
"ماں! تو ادھر رکو۔ میں وہ بوڑی نے بچا۔"
احمد آہستی سے بوڑی کے ساتھ گیا۔
بوڑی نے بچکر احمد واپس آیا۔ لیکن اسکی ماں ادھر نہیں ہے۔ وہ ماں نے دیکھا لیکن ماں نہیں ہے۔ احمد کو خاموش ہوگئی۔ وہ پھوٹے پھوٹے روئی سے:
"ماں! ماں! آپ کہاں ہے؟ مجھے کیا کروں ماں؟ ماں......!"
ماں کی آواز نہیں سنی.... بلکل بہت پریشان کر احمد بوڑی سے وہ مسجد طرف پہنچا۔
مسجد میں کچھ لوگ ہے۔ وہ بچوں رونے کی آواز سنکر احمد لرز سے ادھر رکا۔

Item Code: 647 Participant Code: [redacted]002

مسجد میں اپنی امی سے دیکھا - لیکن
وہ کوئی نہیں ہے - احمد مسجد کی ایک
کونے میں بیٹھ کر روتے روتے سوچنے لگا :
"اے خدا میں کیا کروں ! میرا گھر اجڑ گیا -
میرا دیش اجڑ گیا اور میری ماں ......"
لیکن احمد امید سے ماں نے سوچ کر
کھڑکی سے باہر دیکھا -
~~باہر~~ وہ آہستے نیند میں ہوگئی - وہ
~~صبح~~ بہت تک ہے -
صبح میں بارش کم ہوگئی اور سورج
کی کرنیں احمد کی آنکھیں میں چمکا -
سورج کی چمک ~~سے~~ سے احمد نیند سے اٹھا -
وہ آسپاس دیکھا - ہر لوگ نیند میں
ہیں - وہ کھڑکی سے باہر دیکھا - اسکی
برباد ہوئے گھر دیکھ کر وہ رکا -
اچانک احمد کی ماں کی آواز وہ سنا -
"احمد.... میرے بیٹا !"
احمد خوشی اور امید سے آواز کی
طرف دیکھا ، وہ اسکی ماں نے ~~پوچھ~~ کر
~~احمد نے بولا~~ : احمد جلدی سے دوڑ کر

ماں نے گلے لگایا :

" ماں! آپ کیا کرے ... آپ مجھے

اکیلی سے پانی میں رک کی آپ کہاں گیا ہوئے" -

اسکی ماں کی آنکیں بھر ہو گئی -

ماں بولی : "میری بیٹا ... مجھے پانی میں

پھنس کر بہنا ہوگی - ایک نوجوان مجھے

بچایا -"

"ماں! دیکھو مجھے اس بوڑھی نے ادھر رک

دیکھ بھال کرے ..."

"اے خدا میری امی کو تو رحمت ملا!"

وہ دنوں بوڑھی کو نے دیکھ کر مسکرائی -

مگر اسکی گھر اور ریش برباد ہو گئی -

وہ کھڑکی سے باہر سورج کی لالی رنگ

دیکھ کر دل میں بہت خاموش سے

وہ مسکرائی - اسکے دل میں ایک

خوشی کی امید رہے ہیں -